سرکاری رپورٹ

نواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کاروائی

اجلاس منعقدہ ۱۵ جون ۱۹۹۸ء بمطابق ۱۹ صفر المظفر ۱۴۱۹ ہجری بروز سوموار

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	حصہ اوّل	
۱۔	آغاز تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۵
۲۔	موجودہ اجلاس کے چیئرمینوں کے پینل کا اعلان	۶
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۶
۴۔	تحریک عدم اعتماد سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے پیش کی۔	۷
	حصہ دوئم	
	اجلاس منعقدہ ۲۰ جون ۱۹۹۸ء بروز ہفتہ	
۱۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۹
۲۔	رخصت کی درخواستیں	۱۰
۳۔	تحریک عدم اعتماد میر جان محمد جمالی نے واپس لے لی۔	۱۱

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا نواں اجلاس مورخہ ۱۵ جون ۱۹۹۸ء مطابق ۱۹ صفر المظفر ۱۴۱۹ھ بروز سوموار بوقت گیارہ بج کر پندرہ منٹ قبل دوپہر

زیر صدارت

اسپیکر جناب میر عبدالجبار خان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا

جناب اسپیکر: اسلام علیکم

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○
يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۗ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○
صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

ترجمہ: لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے۔ یہ وہ چیز ہے جو دلوں کی امراض کے شفا ہے اور جو اسے قبول کرلیں ان کے لیے رہنمائی اور رحمت ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے کہ یہ چیز قرآن اس نے بھیجی ہے' اس پر تم لوگوں کو خوشی منانی چاہیے یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں○

جناب اسپیکر: جزاک اللہ

جناب اسپیکر : بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیکریٹری اسمبلی موجودہ اجلاس کے لئے چیئرمین پینل کا اعلان کریں گے۔

مسٹر اختر حسین خان سیکرٹری اسمبلی : بلوچستان اسمبلی کے قواعد وانضباط کار کے قاعدہ ۱۳ کے تحت اسپیکر صاحب نے حسب ذیل اراکین کو اس اجلاس کے لئے الترتیب صدر نشین مقرر کیا ہے جناب عبدالرحیم خان مندوخیل میر ظہور خان کھوسہ، میر عبدالکریم نوشیروانی اور میر اسلم گچکی

جناب اسپیکر : اگر کوئی رخصت کی درخواست ہو تو پڑھ دیجئے

سیکرٹری اسمبلی : جناب بسم اللہ خان کاکڑ کی طبیعت ناساز ہے اس لئے وہ آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے انہوں نے اس کی اجازت طلب کی ہے

جناب اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)

جناب اسپیکر : بسم اللہ الرحمن الرحیم

آئین پاکستان کے آرٹیکل نمبر ۱۳۶ بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۱۹ کے ساتھ پڑھا جائے آج کے اس ریکوزیشن اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان سردار محمد اختر مینگل کے خلاف عدم اعتماد کے اظہار کے لئے مشترکہ قرارداد نمبر ۲۹ کا نوٹس ہے۔ محرکین کے درج ذیل نام ہیں۔

۱۔ ملک محمد سرور خان کاکڑ

۲۔ میر جان محمد جمالی

۳۔ میر فائق علی جمالی

۴۔ سردار عبدالرحمن کھیتران

۵۔ شیخ جعفر خان مندوخیل

۶۔ شہزادہ جام علی اکبر

۷۔ سردار نثار علی

۸۔ شوکت بشیر مسیح

۹۔ نواب ذوالفقار علی مگسی

۱۰۔ سردار و محمد صالح بھوتانی

۱۱۔ مسٹر سعید احمد ہاشمی

یہ محرکین ہیں ان میں سے کوئی ایک محرک قرارداد پڑھ دے

سردار عبدالرحمٰن کھیتران (وزیر صنعت) : قرارداد یہ ہے کہ

چونکہ ایوان ہذا کو جناب سردار اختر مینگل وزیر اعلیٰ بلوچستان پر اعتماد نہیں رہا۔ لہٰذا یہ ایوان وزیر اعلیٰ بلوچستان کی برطرفی کا مطالبہ کرتا ہے۔

جناب اسپیکر : قرارداد پیش ہوئی جو یوں ہے کہ

چونکہ ایوان ہذا کو جناب سردار اختر مینگل وزیر اعلیٰ بلوچستان پر اعتماد نہیں رہا۔ لہذا یہ ایوان وزیر اعلیٰ بلوچستان کی برطرفی کا مطالبہ کرتا ہے قرارداد کے محرکین جنہوں نے یہ قرارداد پیش کی ہے اور جو اس کے حق میں ہے وہ کھڑے ہو جائیں تاکہ گنتی کر لی جائے جناب دیکھ لیجئے کتنے ہیں

(۔ سیکرٹری اسمبلی نے گنتی کی کھڑے ہونے والے معزز اراکین کی تعداد دس ہے)

جناب اسپیکر : ان کی تعداد دس ہے۔ ٹھیک ہے جی ان میں ایک نہیں ہے۔ قرارداد عدم اعتماد پیش ہوئی میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۳۶ کلاز ۳ کے اور قاعدہ نمبر ۱۹ کلاز ۳ کے تحت اس قرارداد پر بحث اور رائے شماری کے لیئے مورخہ ۲۰ جون ۱۹۹۸ء کا دن مقرر کرتا ہوں لہذا اب اسمبلی کا یہ ریکوزیشن اجلاس مورخہ ۲۰ جون ۱۹۹۸ء بوقت دس بجے صبح کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے شکریہ

(اجلاس کی کاروائی ۱۱ بج کر ۲۱ منٹ (قبل دوپہر) ۲۰ جون ۱۹۹۸ صبح ۱۰ بجے تک کے لئے ملتوی ہو گئی)

حصہ "ب"

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس مورخہ ۲۰ جون ۱۹۹۸ء

مطابق ۲۴ صفر المظفر ۱۴۱۹ھ (بروز ہفتہ)

بوقت ساڑھے دس بجے صبح (دس بجکر تیس منٹ)

زیر صدارت

اسپیکر جناب میر عبدالجبار خان صوبائی اسمبلی ہال

کوئٹہ میں منعقد ہوا

جناب اسپیکر : السلام علیکم

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ۔

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۗ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۗ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝

صَدَقَ اللهُ الْعَظِيْمُ

ترجمہ : بہت بابرکت ہے وہ خدا جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے جو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ جس نے موت اور حیات اس لیے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے کام کون کرتا ہے' جو غالب اور بخشنے والا ہے جس نے سات آسمانوں کو اوپر تلے پیدا کیا تو اے دیکھنے والے خدائے رحمن کی پیدائش میں کوئی خامی نہ دیکھے گا۔ دوبارہ نظر ڈال کر دیکھو کوئی شگاف بھی نظر آرہا ہے۔ وما علینا الا البلاغ

جناب اسپیکر : جزاک اللہ

جناب اسپیکر : سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پیش کریں۔

اختر حسین خان (سیکریٹری اسمبلی) : جناب اسلم بلیدی صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر آج کے اجلاس سے رخصت طلب کی ہے

جناب اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ؟(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : جناب شہزادہ جام علی اکبر صوبائی وزیر نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ؟(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی مولوی نصیب اللہ ڈپٹی اسپیکر صاحب نے آج کے اجلاس سے ذاتی مصروفیات کی بناء پر رخصت کی درخواست کی ہے

جناب اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ؟(رخصت منظور کی گئی)

جناب اسپیکر : آج مورخہ 20 جون 1998 کو ایوان میں پیش کی گئی ایک مشترکہ قرار داد پر رائے شماری ہونا تھی جس کے لئے میرے پاس محرکین کی جانب سے یہ Request آئی ہے کہ انہوں نے مذکورہ تحریک عدم اعتماد واپس لے لی ہے لہذا میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ میں سے کس نے تحریک عدم اعتماد واپس لینا ہے ؟

میر جان محمد جمالی : جناب اسپیکر آرٹیکل 187 کے تحت جو موشن ہم نے ایوان کے سپرد کیا ہے اسکو Withdraw کیا جائے۔

جناب اسپیکر : آپ واپس لینا چاہتے ہیں ؟ لہذا میں ہاؤس میں پیش کروں گا۔ اور ہاؤس کی Leave حاصل کروں گا۔ جیسا کہ جان محمد جمالی صاحب نے جو قرارداد کے محرک بھی ہیں میں معزز اراکین سے گزارش کروں گا کہ جو اسکے واپس لینے کے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں اور جو

مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

جناب اسپیکر : چونکہ ہاں کی آواز زیادہ ہے اسلئے قرارداد واپس لی گئی۔ چونکہ یہ مخصوص اجلاس بلایا گیا تھا اسی مقصد کے لئے (مداخلت)

بسم اللہ خان کاکڑ (وزیر) : جناب اسپیکر میں آپ کے توسط سے اپنے تمام دوستوں کا جنہوں نے قرارداد پیش کی تھی۔ واپس لینے پہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان کے اس عمل کو جمہوری اور سیاسی استحکام کے لئے صوبے کے عوام اور مالی مشکلات درپیش ہیں اس حوالے سے ایک جمہوریت دوست اور عوام دوست قدم سمجھتا ہوں اور ان کے اس عمل کا انتہائی شکریہ ادا کرتا ہوں اور اس پورے صوبے۔ جمہوریت اور صوبے کے عوام کے لئے دوستی سے تعبیر کرتا ہوں اور ان الفاظ کے ساتھ ان کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں جن دوستوں نے اس تحریک عدم اعتماد کو واپس لیا۔

جناب اسپیکر : جی مولانا امیر زمان

مولانا امیر زمان سینئر (وزیر) : جناب اسپیکر میں آپ کے توسط سے ان تمام معزز اراکین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے گزشتہ اجلاس میں تحریک عدم اعتماد پیش کی اور آج واپس لے لی۔ میں سمجھتا ہوں کہ جمہوریت میں یہ ہوتا ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی ایک جمہوری عمل ہے کہ اس کو واپس لے لیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اس جمہوری عمل کو فروغ دیا ہے۔ ہمارے صوبے کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم انکا شکریہ ادا کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ آئندہ کے لئے بھی صوبے کی خاطر اور جمہوریت کی خاطر جیسا کہ ہمارے صوبے کی روایات رہی ہیں بلکہ ہماری قومی روایات میں بھی ایسا ضروری ہے کہ ہم نے اس صوبے کو اس طرح چلایا ہے اور ہم نے کبھی بھی اپنی قومی روایات کو پامال نہیں کیا اور نہ ہی جمہوری روایات کو پامال کیا ہے بلکہ میں تو سمجھتا ہوں کہ ہمارا اخلاق اور اسلامی فرض بھی ہے کہ ہم ایک صوبے میں رہتے ہوئے

ایک دوسرے کے ساتھ ایسے مشکل حالات میں زندگی گزاریں تاکہ کسی ساتھی کے درمیان تلخی ہو اور ایسی بات ہو کہ بعد میں ہمیں پشیمانی ہو میں سمجھتا ہوں یہ ایک اچھا عمل ہے کہ انہوں نے اپنی قرارداد واپس لے کر ایک جمہوری عمل کیا ہے میں اپنی پارٹی کے ممبران کی طرف سے انکا شکریہ ادا کرتا ہوں اور آئندہ بھی یہ توقع رکھتے ہیں کہ جمہوریت کا ساتھ دیتے ہوئے انشاء اللہ اس پر عمل کرتے رہیں گے

جناب اسپیکر: شکریہ

سردار محمد اختر مینگل (قائد ایوان): کوئی اور تو نہیں بولے گا؟

جناب اسپیکر: جی نہیں

قائد ایوان: جناب اسپیکر سب سے پہلے میں ہاؤس میں بیٹھے تمام ممبران کا جو اس تحریک عدم اعتماد پیش کرنے میں جن کے دستخط شامل تھے اور وہ ممبران بھی جن کے دستخط نہیں تھے ساتھ ہی ان تمام پولیٹیکل پارٹیز جنہوں نے اس تحریک کی مخالفت کی تھی اور اپنی رائے کا اظہار کیا تھا میں ان تمام ممبران اور پارٹیوں کا شکریہ ادا کرتا چلوں۔ ان میں جمعیت العلماء اسلام۔ پاکستان پیپلز پارٹی۔ بی این ایم جس طرح انہوں نے عدم اعتماد کی تحریک پیش کرتے وقت شروع سے انہوں نے اس سے لاتعلقی کا اظہار کیا تھا ایک بار پھر میں بی این پی کی طرف سے اور خود اپنی طرف سے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس موقع پر ایک شعر یاد آگیا ہے

تم تکلف کو بھی اخلاص سمجھتے ہو فراز

دوست ہوتا نہیں ہر ہاتھ ملانے والا

جناب اسپیکر آج موقع ہی کچھ ایسا ہے کہ پندرہ تاریخ کو جب یہ تحریک پیش کی گئی اس کے پیش آنے کی وجوہات اور الزام جو لگائے گئے اس کی گہرائی میں میں نہیں جاؤں گا کہ یہ تحریک اعتماد کیوں پیش کی گئی اور واپس کیوں لی گئی ہے آج تک بلوچستان کے عوام کے ذہنوں میں باقی رہے گی

جہاں سے یہ تحریک Move ہوئی ہے۔ آج اور آئندہ تک بلوچستان کے عوام کے ذہنوں میں یہ سوال گردش کرتا رہے گا۔ جب یہ تحریک لائی گئی تھی اور جن ممبران نے اسے پیش کی اس وقت بھی میں نے ان کا شکریہ ادا کیا تھا اور آج پھر واپس لینے پر بھی ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جناب اسپیکر یہ جمہوری عمل کا حصہ ہے ہم اسے کیسے روک سکتے ہیں؟ اور نہ ہی ہماری یہ خواہش ہے اور نہ ہی ہماری ایسی نیت ہے۔ اس کے لئے ہم رکاوٹ نہیں بنیں گے۔ ڈیڑھ سال کے عرصہ میں جب سے ہماری حکومت بنی ہے جناب اسپیکر ہمیں مختلف اوقات میں کچھ قدرتی آفات کا سامنا کرنا پڑا اٹھارہ فروری ۱۹۹۱ء کو ہماری حکومت وجود میں آئی اور اٹھائیس فروری کو بلوچستان میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے ایسے سیلاب آئے جو گزشتہ سو سالوں میں نہیں آئے تھے وہ سیلاب بھی اس دوران آئے اس طرح جناب اسپیکر ڈیڑھ سال کے اس عرصہ میں قدرتی آفات آئیں بلکہ ژالہ باری کی آفت کچھ سیاسی آفات آئیں جن کا مقابلہ ہمیں کرنا پڑا۔ میں داد دیتا ہوں ان پولیٹیکل اور سیاسی دوستوں کو جنہوں نے جن مشکل حالات میں اس حکومت کا ساتھ دیا ان قدرتی آفات کے ساتھ ساتھ سیاسی آفات کا مقابلہ کیا۔ جناب اسپیکر چونکہ آج موقع کچھ ایسا ہے کہ میں ان تلخیوں کی طرف نہیں جاؤں گا صرف ایک مختصر شعر آخر میں بھی پیش کرونگا۔

دیکھا جو تیر کھا کے کمیں گاہ کی طرف

اپنے ہی دوستوں سے ملاقات ہوگئی (ڈیسک بجائے گئے)

جناب اسپیکر : آپ کا شکریہ

ORDER

Mr Speakre:-

In exercise of the powers confered on me by clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the

Islamic Republic of Pakistan, 1973, I, Mir Abdul Jabbar Khan, Speaker, Provincial Assembly of Balochistan, hereby prorogue the Provincial Assembly of Balochistan on Saturday the 20th June, 1998, with immediate effect.

صبح دس بج کر چالیس منٹ پر اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہو گیا